السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی شخص کسی لڑکی کا رشتہ طلب کرنے کے لئے آئے لیکن لڑکی کا وارث رشتہ دینے سے انکار کردے تاکہ اس لڑکی کو شادی سے محروم رکھے تو اس بارے میں اسلام کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وارثوں یہ واجب ہے کہ جب ہمسر لوگ ان سے رشتہ طلب کریں اورلڑکیاں بھی اس رشتے پر راضی ہوں تو وارث فوراان کی شادی کردیں نبی کریم ﷺ کا ارشادگرامی ہے کہ ''جب ایسے لوگ تم سے رشتہ طلب کریں جن کا دین واخلاق تمہیں پسند ہو توانہیں رشتہ دے دو، ورنہ زمین میں فتنہ اوربہت بڑافسارونما ہوجائے گا۔''

بچیوں کونکاح سے اسلئے روکے رکھنا جائز نہیں ہے تاکہ انکی شادی انکے اس چچازادوغیر ہ سے کردی جائے جسے وہ پسند نہ کرتی ہوں یا مال ودولت کی کثرت کے لالچ میں انہیں شادی سے روک رکھا جائے یا اس طرح کے دیگرایسے اغراض ومقاصد کے پیش نظر انہیں شادی سے روک رکھا جائے جن کا اللہ اوراسکے رسول ﷺ نے حکم نہیں دیا۔ لہذا حکمرانوں، امراءاورقاضیوں پر بھی یہ واجب ہے کہ اس آدمی کو سمجھائیں جس نے اپنی کسی عزیزہ کوشادی سے روک رکھا ہو، وارثوں پر بھی یہ واجب ہے کہ ظلم کے خاتمہ اورعدل کے قیام کیلیئے جوقریب ترین رشتہ دار رشتے کا مستحق ہوا سے رشتہ دے دیا جائے تاکہ نوجوان لڑکے اورلڑکیاں ان امور کے ارتکاب سے بھی بچ جائیں، جنہیں

اللہ تعالی نے ان پر حرام قراردیا ہے۔

ہم اللہ تعالی سے دعاکرتے ہیں کہ وہ ہم سب کوہدایت اورخواہش نفس پر حق کوترجیح دینے کی توفیق عطافرمائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص339

محدث فتویٰ